دار زايد للثقافة الإسلامية
Zayed House For Islamic Culture

عالمی رواداری

zhic.uae @zhic_uae zhic_uae zhic
800 555 اتصل على JUST CALL
P.O Box: 16090, Al Ain, U.A.E
www.zhic.ae contact@abudhabi.ae

رواداری آج ایک عالمی ضرورت بن چکی ہے جس کی ضرورت انسانی معاشروں کی ثقافتی، مذہبی اور نسلی خصوصیات کے تنوع کے بڑھنے کے ساتھ بڑھتی جارہی ہے۔ عالمی رواداری کی شکلوں کو صرف رواداری کے تصور کو وسعت دینے کے تناظر میں ہی مکمل کیا جاسکتا ہے تاکہ ثقافتی، مذہبی، معاشرتی اوران جیسے دیگر تمام اہم شعبوں کو شامل کیا جاسکے لہذا، امن، رواداری اور معاشرتی بقائے باہمی کی اقدار کو مضبوط کرنے کے لئے عالمی سطح پر پھیلنے کے لیئے مقامی طور پر رواداری کو لاگو کرنے کے لئے بھرپور کوششوں کی ضرورت ہے۔

جیسا کہ بین الاقوامی معاہدے میں عالمی برادری کے درمیان عالمگیر رواداری اور اس کے قیام کا مطالبہ کیا گیا ہے، خاص طور پر وہ اصول جنکو یونیسکو نے 1995 میں اختیار کیا،

جس کے متن میں کہا گیا ہے کہ: "رواداری کا مطلب ہے کہ ہماری دنیا کی ثقافتوں، اظہار رائے کی قسموں، اور ہماری انسانی خصوصیات کے بھرپور تنوع کے لئے احترام اور قبولیت ہو اور اسکی قدر کی جائے"۔ اس بنیاد پر رواداری ایک ایسا طرز عمل ہے جو فرد کو ایک ایسا عالمی شہری بنادیتا ہے جس کے لئے زندگی ہر جگہ صحیح ہوتی ہے۔ عالمگیر رواداری کے اصول کے حصول اور اس کی انسانی اقدار پر عمل کرنے کا راستہ بنیادی طور پر انسانی اعتقادات، افکار اور ضمیر سے حاصل ہوتا ہے، پھر اسے عملی جامہ پہنانے اور اس پر نظر رکھ کر اس کو مستحکم کرنا ضروری ہے، لیکن حق کی اجارہ داری سے دور رہنا اور دوسروں کے حق کو چھین نے سے دور رہنے کی ضرورت ہے جو کہ موجودہ حالات سے الگ ہے۔ کیونکہ انسانوں کی فکری اور تنقیدی صلاحیتیں جسمانی اور اخلاقی خوبیوں کی طرح مختلف ہوتی ہیں جن پر ان کو پیدا کیا گیا ہے اسی طرف اللہ کا فرمان بھی رہنمائی کرتا ہے: اگر آپ کا پروردگار چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی راہ پر ایک گروہ کردیتا۔ وہ تو برابر اختلاف کرتے ہی رہیں گے، سوائے ان کے جن پر آپ کا رب رحم فرمائے انہیں اسی لیئے پیدا کیا ہے (سورہ 12 آیت 19/118)، کیونکہ تنوع اور اختلاف پیدائش، تشکیل اور تخلیق کے مقصد کا حصہ ہیں، تنوع اور کثرتیت انسانیت کی دولت اور عروج و ترقی کا راستہ؛ لہذا عالمی رواداری

ایک بلند و بالا مقصد ہے جس کے لی ئے مشترکہ کوشش لوگوں کو سمجھنااور دوسروں کو جوڑنے کی ضرورت ہے تاکہ پُرامن عالمی برادری کی تشکیل دی جاسکے۔ جہاں حکمت کی آواز ہر آواز سے اوپر ہوتی ہے اور انسان کی دوستی اپنے بھائیٔ کے ساتھ کسی تعصب کے بغیر ہوتی ہے.

پوری دنیامیں انسانوں میں ثقافتی تنوع در حقیقت ثقافتی اتحاد ہی ہے، تووہ اپنی ضروریات کو پورا کرنے اور معاشروں کی ترقی کے لئے ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔ انسان چاہے جتنے مختلف ہو جائیں لیکن وسیع انسانی اشتراک انسانیت کو تعاون ساجھے داری اور ان چیزوں سے اعلی پیمانے پر فائدہ اٹھانے کے اجازت دیتا ہے جس کے ذریعہ اللہ نے ہر معاشرے کو دوسروں سے ممتاز کیا ہے۔

اور جو کوئی بھی آیت کریمہ میں موجود تخلیق کے تنوع کی وسعت اور اور اختلاف کی بہتات میں غور و فکر کرتا ہے: (اور اس کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف دانشمندوں کے لی ئے یقیننا اس میں بڑی نشانیاں ہیں) تو یہ اسے دنیا بھر کے لوگوں کے درمیان بھلائیٔ اور ایسی تعمیری بات چیت پر ابھارتی ہے جو انسانیت کی خدمت کرتا ہے اور انسانی اتحاد کے تحت عزت کے ساتھ مل کر رہنے کا موقعہ فراہم کرتا ہے۔